صحیح بخاری
ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل البخاری
ترجمہ و تشریح
حضرت مولانا محمد داؤد راز
مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

وَأَعْرَاضَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا)).

اس نے تمہارے اس مہینہ میں اور تمہارے اس شہر میں حرمت والا بنایا ہے۔

[راجع: ۱۷٤۲]

تشریح حدیث کا مضمون کسی مزید تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ ایک مومن کی عزت فی الواقع بڑی اہم چیز ہے گویا اس کی عزت اور حرمت مکہ شہر جیسا مقام رکھتی ہے پس اس کی بے عزتی کرنا مکہ شریف کی بے عزتی کرنے کے برابر ہے۔ مومن کا خون نا حق کعبہ شریف کے ڈھا دینے کے برابر ہے مگر کتنے لوگ ہیں جو ان چیزوں کا خیال رکھتے ہیں۔ اس حدیث کی روشنی میں اہل اسلام کی باہمی حالت پر صد درجہ افسوس ہوتا ہے۔ اس مقام پر بخاری شریف کا مطالعہ فرمانے والے نیک دل مسلمانوں کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کعبہ شریف کے سامنے کھڑے ہو کر فرمایا تھا کہ بے شک کعبہ ایک معزز گھر ہے اس کی تقدیس میں کوئی شبہ نہیں مگر ایک مومن و مسلمان کی عزت و حرمت بھی بہت بڑی چیز ہے اور کسی مسلمان کی بے عزتی کرنے والا کعبہ شریف کو ڈھا دینے والے کے برابر ہے۔ قرآن پاک میں اللہ نے فرمایا انما المومنون اخوۃ فاصلحوا بینا خویکم مسلمان مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ پس آپس میں اگر کچھ ناچاقی بھی ہو جائے تو ان کی صلح صفائی کرا دیا کرو۔ ایک حدیث میں آپس کی صلح صفائی کرا دینے کو نفل نمازوں اور روزوں سے بھی بڑھ کر نیک عمل بتلایا گیا ہے۔ پس مطالعہ فرمانے والے بھائیوں بہنوں کا اہم ترین فرض ہے کہ وہ آپس میں میل محبت رکھیں اور اگر آپس میں کچھ ناراضگی بھی پیدا ہو جائے تو اسے رفع دفع کر دیا کریں مومن جنتی بندوں کی قرآن میں یہ علامت بتلائی گئی ہے کہ وہ غصہ کو پی جانے والے اور لوگوں سے ان کی غلطیوں کو معاف کر دینے والے ہوا کرتے ہیں۔ نماز روزہ کے مسائل پر توجہ دینا جتنا ضروری ہے اتنا ہی ضروری یہ بھی ہے کہ ایسے مسائل پر بھی توجہ دی جائے اور آپس میں زیادہ سے زیادہ میل محبت' اخوت' بھائی چارہ بڑھایا جائے۔ حسد' کینہ دلوں میں رکھنا سچے مسلمانوں کی شان نہیں ۔

اخوت کی جہانگیری' محبت کی فراوانی   یہی مقصود فطرت ہے یہی رمز مسلمانی

٤٤- باب مَا يُنْهَى مِنَ السِّبَابِ وَاللَّعْنِ

باب گالی دینے اور لعنت کرنے کی ممانعت

٦٠٤٤- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ)) تَابَعَهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ.

[راجع: ٤٨]

(۶۰۴۴) ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا' کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا' ان سے منصور نے بیان کیا' کہا میں نے ابو وائل سے سنا اور وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے تھے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔ غندر نے شعبہ سے روایت کرنے میں سلیمان کی متابعت کی ہے۔

٦٠٤٥- حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الأَسْوَدِ الدِّيلِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ

(۶۰۴۵) ہم سے ابو معمر عبداللہ بن عمرو نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے عبدالوارث نے بیان کیا' ان سے حسین بن ذکوان معلم نے بیان کیا' ان سے عبداللہ بن بریدہ نے بیان کیا' انہوں نے کہا مجھ سے یحییٰ بن یعمر نے بیان کیا' ان سے ابوالاسود دیلی نے بیان کیا اور ان

اللہ عنہ أنہ سمع النبي ﷺ یقول: ((لاَ یَرْمِي رَجُلٌ رَجُلاً بِالْفُسُوقِ، وَلاَ یَرْمِیہِ بِالْکُفْرِ إِلاَّ ارْتَدَّتْ عَلَیْہِ إِنْ لَمْ یَکُنْ صَاحِبُہُ کَذَلِكَ)). [راجع: ۳۵۰۸]

سے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم سے سنا آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی شخص کو کافر یا فاسق کہے اور وہ در حقیقت کافر یا فاسق نہ ہو تو خود کہنے والا فاسق اور کافر ہو جائے گا۔

۶۰۴۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ، حَدَّثَنَا فُلَیْحُ بْنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمْ یَکُنْ رَسُولُ اللہِ ﷺ فَاحِشًا وَلاَ لَعَّانًا وَلاَ سَبَّابًا کَانَ یَقُولُ عِنْدَ الْمَعْتَبَۃِ ((مَا لَہُ تَرِبَ جَبِینُہُ؟)). [راجع: ۶۰۳۱]

(۶۰۴۶) ہم سے محمد بن سنان نے بیان کیا' کہا ہم سے فلیح بن سلیمان نے بیان کیا کہا ہم سے ہلال بن علی نے بیان کیا اور ان سے حضرت انس بڑاٹھ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فحش گو نہیں تھے' نہ آپ لعنت ملامت کرنے والے تھے اور نہ گالی دیتے تھے' آپ کو بہت غصہ آیا تو صرف اتنا کہہ دیتے' اسے کیا ہو گیا ہے' اس کی پیشانی میں خاک لگے۔

آپ کا یہ فرمانا بھی بطریق بد دعا کے اثر نہ کرتا کیونکہ آپ نے اللہ پاک سے یہ عرض کر لیا تھا۔ یارب! اگر میں کسی کو برا کہہ دوں تو اس کے لئے اس میں بہتری ہی کیجیو۔

۶۰۴۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِي کَثِیرٍ، عَنْ أَبِي قِلاَبَۃَ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ وَکَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَۃِ حَدَّثَہُ أَنَّ رَسُولَ اللہِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ حَلَفَ عَلَی مِلَّۃٍ غَیْرِ الإِسْلاَمِ فَهُوَ کَمَا قَالَ، وَلَیْسَ عَلَی ابْنِ آدَمَ نَذْرٌ فِیمَا لاَ یَمْلِكُ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَہُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْیَا عُذِّبَ بِہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ، وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ کَقَتْلِہِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِکُفْرٍ فَهُوَ کَقَتْلِہِ)). [راجع: ۱۳۶۳]

(۶۰۴۷) ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا' کہا ہم سے عثمان بن عمر نے' کہا ہم سے علی بن مبارک نے بیان کیا' ان سے یحییٰ بن ابی کثیر نے' ان سے ابو قلابہ نے کہ ثابت بن ضحاک بڑاٹھ اصحاب شجر (بیعت رضوان کرنے والوں) میں سے تھے' انہوں نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اسلام کے سوا کسی اور مذہب پر قسم کھائے (کہ اگر میں نے فلاں کام کیا تو میں نصرانی ہوں' یہودی ہوں) تو وہ ایسا ہو جائے گا جیسے کہ اس نے کہا اور کسی انسان پر ان چیزوں کی نذر صحیح نہیں ہوتی جو اس کے اختیار میں نہ ہوں اور جس نے دنیا میں کسی چیز سے خودکشی کر لی اسے اسی چیز سے آخرت میں عذاب ہو گا اور جس نے کسی مسلمان پر لعنت بھیجی تو یہ اس کے خون کرنے کے برابر ہے اور جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اس کا خون کیا۔

تشریح: حضرت ثابت بن ضحاک ان بزرگوں میں سے ہیں جنہوں نے صلح حدیبیہ کے موقع پر ایک درخت کے نیچے سے رسول کریم ﷺ کے دست مبارک پر جہاد کی بیعت کی تھی جس کا ذکر سورۂ فتح میں ہے کہ اللہ ان مومنوں سے راضی ہو گیا جو درخت لئے برضا و رغبت جہاد کی بیعت آنحضرت ﷺ کے دست مبارک پر کر رہے تھے حدیث کا مضمون ظاہر ہے۔